رام مندر کو تالا لگانے کا منصوبہ بنا رہی ہے کانگریس: مودی

❖ اوبی سی کا ریزرویشن کوئی نہیں چھین سکتا
❖ کانگریس نے رام مندر نہیں بننے دیا

ہریانہ، (ایجنسیاں)

ہریانہ میں لوک سبھا انتخابات کی مہم کا آج آخری دن ہے۔ اسی سلسلے میں وزیراعظم نریندر مودی جھمرات کو مہندر گڑھ میں بابا جیرام داس کی تپوجھوی گاؤں پالی میں بی جے پی کی وجے سنکلپ ریلی میں پہنچے۔ امیدواروں کے ساتھ بی جے پی لیڈروں نے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ وزیراعظم مودی نے آج انتخابی ریلی میں کہا میں کہتا ہوں کہ نوجوانوں کو بھی جاننا چاہئے کہ 5 سال اس ملک میں ایک بڑے انقلاب کا وقت ہونے والا ہے۔ آپ کے تمام خواب پورے ہوں گے، کیونکہ آپ کے خواب مودی کے عزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں ہم نے کانگریس کے گناہوں کو دھونے کے لئے بہت محنت کی ہے۔ آج ہریانہ میں نئی شاہراہیں اور ایکسپریس وے بن رہے ہیں۔ اب دہلی دور نہیں نہ چندی گڑھ۔ ہریانہ کے کسان بھی کانگریس کی دھوکہ دہی کا شکار ہوئے ہیں۔ یہاں کانگریس نے کسانوں کے لیے آبپاشی کا بھی انتظام نہیں کیا۔ ہم نہریں جوڑ کر یہاں پانی پہنچا رہے ہیں۔ ہماری حکومت ہریانہ میں ایم ایس پی پر 14 فصلیں خرید رہی ہے۔ انہوں نے کہا کانگریس نے ہمارے ہریانہ کو لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ کانگریس کے دور میں ہریانہ کی کیا حالت تھی؟ جو وزیراعلیٰ بنا اس نے اپنے خاندان کو بھرنے دیکھا۔ ایسا کوئی علاقہ نہیں جس میں لوٹ مار کا کھلا کھیل نہ ہو۔ روزگار فراہم کرنے کے نام پر یہ لوگ زمینیں بیچتے تھے۔ فرانسفر اور پوسٹنگ کی کھلی تجارت ہوا کرتی تھی۔ کانگریس 10 سال سے اقتدار سے باہر ہے، اس لیے وہ بہت گھبرا رہی ہے۔ کانگریس میں رام رام کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ لیکن اگر کانگریس کا بس چلے تو وہ رام مندر کو تالے لگانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ میں ہریانہ کے ہرالیس سی، ایس ٹی اور او بی سی کو یقین دلانے آیا ہوں کہ جب تک مودی زندہ ہیں، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کا ریزرویشن کوئی نہیں چھین سکتا۔ پی ایم نے کہا کہ بنگال میں اڈی جماعت کے لوگوں نے مسلمانوں کو او بی سی سرٹیفکیٹ دیا ہے۔ جو ریزرویشن او بی سی کو ملنا چاہیے تھا وہ مسلمانوں اور دراندازوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ہائی کورٹ نے گزشتہ 10-12 سالوں میں بنگال میں مسلمانوں کو دیے گئے تمام سرٹیفکیٹس کو منسوخ کر دیا ہے۔ پی ایم نے کہا کہ آج پوری دنیا ہریانہ کے لوگوں کی کامیابی کو دیکھ رہی ہے۔ تمام بھارت مخالف طاقتیں سرگرم ہیں، لیکن مودی ان کے سامنے نہیں جھکتے۔ آپ کا قرض چکانے کے لیے مودی کو اپنی بہت کام کرنا ہے۔ ہمیں اپنے ہریانہ کو نئی بلندیوں پر لے جانا ہے۔ اس کے لیے ایک بار پھر، ایک بار پھر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا ہریانہ کے لوگوں کی کامیابی کو دیکھ رہی ہے۔ تمام بھارت مخالف طاقتیں سرگرم ہیں، لیکن مودی ان کے سامنے نہیں جھکتے۔ آپ کا قرض چکانے کے لیے مودی کو اپنی بہت کام کرنا ہے۔ ہمیں اپنے ہریانہ کو نئی بلندیوں پر لے جانا ہے۔ اس کے لیے ایک بار پھر، ایک بار پھر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا ہریانہ کے لوگوں کی کامیابی کو دیکھ رہی ہے۔ آپ نے صرف وزیراعظم کا انتخاب کرنے کے لیے ہے۔ آپ نے صرف وزیراعظم بلکہ ملک کا مستقبل منتخب کریں گے۔ آپ کا ایک اور آزمایا ہوا بندہ مودی ہے۔ کسی اور چیز کا سراغ نہیں ملتا۔

'یہ الیکشن ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کا الیکشن ہے'

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے اس الیکشن کو جمہوریت اور آئین کو بچانے کا الیکشن قرار دیتے ہوئے قومی راجدھانی خطہ کے رائے دہندگان سے دہلی کی تمام 7 سیٹوں پر انڈیا کے امیدواروں کو جتانے کی اپیل کی ہے۔ محترمہ گاندھی نے جھمرات کو یہاں کہا کہ آئینی اداروں پر حملہ کیا جا رہا ہے اور آئین اور جمہوریت کو تباہ کیا جا رہا ہے، اس لیے اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو ووٹ دے کر جمہوری اداروں کو بچانا ہو گا۔ کانگریس کی سینئر لیڈر نے کہا کہ دہلی کے میرے پیارے لوگو، یہ بہت اہم الیکشن ہے۔ یہ الیکشن ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کا الیکشن ہے۔ یہ الیکشن بے روزگاری، مہنگائی اور آئینی اداروں پر حملے کو بچانے جیسے مسائل پر لڑا جا رہا ہے۔ اس لئے دہلی کے عوام کو اس لڑائی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ آپ کا ہر ووٹ روزگار پیدا کرے گا، مہنگائی کو کم کرے گا، خواتین کو بااختیار بنائے گا اور ایک روشن مستقبل میں برابری اور مساوات پر مبنی ہندوستان بنائے گا۔ میں آپ سے اپیل کرتی ہوں کہ تمام 7 سیٹوں پر کانگریس اور انڈیا کے امیدواروں کو بھاری ووٹوں سے جتائیں۔

کھرگے اور پرینکا گاندھی نے بدھ پورنیا پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بدھ پورنیا کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ بدھ نے عدم تشدد، ہمدردی اور محبت کے ذریعے دنیا میں خوشی، امن اور ہم آہنگی کی تعلیم دی۔ کے سرکار کو ایک نئی سمت دی۔ بھگوان بدھ کی تعلیمات پوری دنیا میں ہمیشہ امن اور ہم آہنگی کی ترغیب دیتی رہیں گی۔

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس لیڈر پی این پاٹل کا آج صبح انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 71 برس تھی۔ مسٹر پاٹل گزشتہ اتوار کو اپنی رہائش گاہ پر گر گئے تھے جس سے سر پر شدید چوٹ آئی تھی۔ انہیں فوری طور پر یہاں کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں آج صبح ان کی موت ہو گئی۔ مسٹر پاٹل کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ ان کی آخری رسوم آج سہ پہر ان کے آبائی گاؤں کروڑ تھسیل کے ساڈولی خالصہ میں ادا کی جائے گی۔ کانگریس پارٹی کے ایک سرشار رہنما اور گاندھی خاندان کے کٹر حامی، مسٹر پاٹل نے 2004 میں پرانے نگلوں حلقہ سے اور 2009 میں کروڑ حلقہ سے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات جیتے تھے۔ انہوں نے 1999 سے لے کر 29 سال تک ضلع کانگریس کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ وہ ریاستی کانگریس کے نائب صدر کے عہدے پر بھی فائز رہے۔

بولنے پر پابندی سے متعلق کمیشن کی ہدایات افسوسناک: کانگریس

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے آئین پر سوال اٹھانے والی الیکشن کمیشن کی ہدایات کو ہندوستان کی شناخت اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے لیے بڑھتی قدر اور توہین سے کہا ہے کہ جب کمیشن جیسا آئینی ادارہ اسی خاص پارٹی کے لیے جانبدارانہ کام کرتا ہے تو اس کا یقینہ جمہوریت کے لیے سنگین صورتحال پیدا کرتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آئین پر سوالی اٹھانے والی باتیں کرنا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے، اس لیے کمیشن نوٹس پر پابندی لگانے کا حکم جاری کر سکتا ہے اور نہ ہی یہ طے کر سکتا ہے کس کو کیا بولنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے ہدایت دی ہے کہ آپ ایسی باتیں نہیں کہہ سکتے جن سے آئین پر سوال اٹھتے ہوں۔ ہم کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ جب تک ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی، الیکشن کمیشن کو یہ فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہے کہ کون کیا بولے گا۔ ترجمان نے کمیشن کی اس ہدایت کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے حکم سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ آج ہندوستان کی شناخت، ہندوستان کی سوچ اور ہندوستان کے آئین کا بنیادی صحافیہ خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے کہا کہ سب کو ہدایت ہے کہ فرقہ وارانہ نہ ہوں، لیکن ہماری شکایت کے باوجود الیکشن کمیشن کی کسی دستاویز میں وزیراعظم اور وزیر داخلہ کے نامو ں کا ذکر نہیں ہے۔ کمیشن نے کسی کو خبردار نہیں کیا، نہ ہی کوئی پابندی عائد کی، اور کوئی الزام نہیں لگایا۔ کمیشن نے دونوں پارٹیوں کے صدور کو کھلا کہ دیا ہے اسٹار کمپینر رکھ تا ہیں کہ وہ مائل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی نہ کریں۔ ترجمان نے کمیشن کی ہدایات کو غیر مہذب قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام چیزیں ایک اعلیٰ سطحی آئینی ادارے کو زیب نہیں دیتیں۔ یہ ادارے کی آئینی ذمہ داریوں کے خلاف ہے۔ یہ الیکشن کمیشن ہے کسی پارٹی کا ایکشن ایجنٹ نہیں۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ جب کوئی آئینی ادارہ آئین کی پاسداری نہیں کرتا اور اقتدار کی طرف جھکاؤ ظاہر کرتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ جمہوریت کا خاتمہ ہے۔

بھاگوت تریپورہ کے 5 روزہ دورے پر اگرتلہ پہنچے

اگرتلہ (یو این آئی) آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت تریپورہ میں آر ایس ایس کے ہیڈکوارٹر سیوا دھام میں ملاقاتی ترتیبی کیمپ میں شرکت کے لیے جھمرات کو 5 روزہ دورے پر یہاں پہنچے۔ قابل ذکر ہے کہ 18 مئی سے شروع ہونے والے 20 روزہ کیمپ میں شامل مشرقی ریاستوں کے 152 سویم سیوکوں نے حصہ لیا ہے۔ کیمپ میں ملک کے مختلف حصوں سے 40 سینئر آر ایس ایس عہدیداروں کے ساتھ کم از کم 30 ٹریز درخصہ لے رہے ہیں۔

نوین پٹنائک کو آرام دے کر بی جے پی کو حکومت بنانے کی اجازت دیں: نڈا

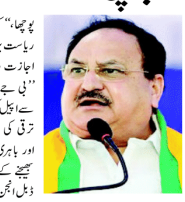

کرنجیا/دھام نگر (اوڈیشہ) (یو این آئی)

بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے جھمرات کو اوڈیشہ کے لوگوں سے وزیراعلیٰ نوین پٹنائک کو آرام دینے اور بی جے پی کو ریاست میں حکومت بنانے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔

کرنجیا اور دھام نگر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ مسٹر پٹنائک کو آرام کی ضرورت ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ریاست کے لوگوں نے پہلے ہی مسٹر پٹنائک کو آرام دینے اور بی جے پی کو اقتدار میں لانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پٹنائک پہلے ہی ریاست میں طویل عرصہ تک حکومت کر چکے ہیں اور انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو حکومت کرنے کا موقع دیں۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ اپنے 24 سالہ دور حکومت میں بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) نے غریب قبائلیوں اور دیہاتیوں کو اپنے ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا ہے اور ان کی ترقی اور بااختیار بنانے کے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے ڈی کے دور حکومت میں قبائلیوں، غریبوں اور دیہاتیوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے جس کی وجہ سے وہ روزی روٹی کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ بی جے پی صدر نے الزام لگایا کہ ایک باہری شخص اب اوڈیشہ پر حکومت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں منتخب نمائندوں کو وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے سے روکا جاتا ہے اور ریاست سے باہر کے لوگوں کو اہم نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں کنٹھی بس اسکیم کے تحت بسیں چلانے، طلبا کو یونیفارم اور سائیکل فراہم کرنے اور طلباء کو کھانا فراہم کرنے کا طریقہ بھی ایک باہری شخص کو دیا گیا۔ مسٹر نڈا نے لوگوں سے کہا کہ بی جے ڈی کے دور حکومت میں قبائلیوں، او بی سی اور ریزرویشن چھین کر اقلیتوں کو دینا چاہتے ہیں لیکن بی جے پی ایسا نہیں ہونے دے گی۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ پچھلے دس برسوں کے دوران وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستانی سیاست کی زبان، ثقافت اور انداز بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سیاست ذات پات، علاقہ، مذہب کی بنیاد پر ہوتی تھی اور قبائلیوں کو ووٹ بینک کی سیاست کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ ان کی ترقی کے بارے میں کوئی نہیں سوچ رہا تھا لیکن مسٹر مودی کی 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' اور 'سب کا پریاس' کی پالیسی نے ملک کی سیاست کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ مودی حکومت نے قبائلیوں کو ایک شناخت دی ہے، انہیں بااختیار بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں اور 15 نومبر کو جن جاتی دیوس کے دن ملک کے قبائلی سماج کو پرمنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر مودی کی دور اندیشی کی وجہ سے، اوڈیشہ کی قبائلی بنی دروپدی مرمو صدر کے اعلیٰ ترین آئینی عہدہ پر فائز ہوئیں۔

پی این پاٹل نہیں رہے

کولہاپور (یو این آئی)

بی جے پی سے اتحاد کا سوال ہی نہیں: پوار

ممبئی، (ایجنسیاں)

شرد پوار نے واضح کیا کہ اگر لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اتحاد نہیں ملتا ہے تو وہ اس کے ساتھ اتحاد نہیں کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی جے پی کی پالیسیاں درست نہیں ہیں۔ ایسے میں اتحاد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نیز پونل 'اے بی پی' نیوز شرنجر کے مطابق انہوں نے یہ بات صحافی پرشانت کمر کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ شرد پوار نے کہا کہ ذاتی تعلقات اور سیاسی فیصلوں میں فرق ہوتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شرد پوار یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ لوک سبھ ملک میں تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے کئی مواقع پر انہوں نے کہا تھا کہ اب ملک میں مودی لہر نہیں ہے۔ شرد پوار نے مرکز کی بی جے پی حکومت کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ مہاراشٹر میں، شرد پوار نے کانگریس اور اودھو ٹھاکرے کی شیو سینا (یو بی ٹی) کے ساتھ الیکشن لڑا۔ یہ تینوں پارٹیاں قومی سطح پر انڈیا الائنس کا حصہ ہیں۔ مہاراشٹر کی تمام 48 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ ختم ہو چکی ہے اور رات 4 جون کا انتظار کر رہے ہیں جب نتائج آئیں گے۔ شرد پوار نے مہاراشٹر میں مہا وکاس اگھاڑی کی بیٹھک کا دعویٰ کیا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ عوام ریاست میں این ڈی اے کو سبق سکھائیں گے۔ این ڈی اے میں بی جے پی، شیو سینا اور این سی پی شامل ہیں۔ شرد پوار نے بھتیجے اجیت پوار نے طلبہ کی اقتیار کر لی ہے۔ وہ اس وقت مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ ہیں۔ ملنا جا رہا ہے کہ اس بار لوک سبھا انتخابات دونوں کے درمیان وقار کی جنگ ہے۔ سب سے زیادہ بحث بارامتی لوک سبھا سیٹ کو لے کر ہو رہی ہے۔ اجیت پوار کی بیوی سنیترا پوار نے اس سیٹ سے الیکشن لڑا ہے جبکہ شرد پوار کی بیٹی سپریا سولے یہاں سے ایم پی ہیں اور وہ بھی میدان میں ہیں۔ اس سیٹ پر نند اور بھابھی کے درمیان لڑائی نے مہاراشٹر میں سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے۔

ڈبل انجن والی حکومت ہی اوڈیشہ میں ترقی لا سکتی ہے: یوگی آدتیہ ناتھ

بلناپور (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جھمرات کو اوڈیشہ کے لوگوں سے ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ریاست (اتر پردیش) اس کی سب سے واضح مثال ہے جہاں پچھلے 10 برسوں میں ڈبل انجن والی حکومت کی وجہ سے تمام شعبوں میں تیز رفتار ترقی ہوئی ہے۔ اوڈیشہ میں پوری پارلیمانی حلقہ کے تحت چکا اسمبلی حلقہ میں اپنی پہلی انتخابی مہم سے خطاب کرتے ہوئے سمترا دیتیہ تھے کہا کہ صرف ڈبل انجن والی حکومت ہی ریاست میں بہت زیادہ منتظر ترقی لا سکتی ہے۔ جو نوین پٹنائک حکومت کے 24 سالہ دور حکومت میں پیچھے رہ گئی ہے۔ چکا میں 25 ممبئی کو ووٹنگ ہوئی ہے۔ بی جے پی کے رہنما نے ریاست کی بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) حکومت پر خوشامد کی سیاست اپنانے کا الزام لگایا اور کہا کہ اوڈیشہ کے وزیراعلیٰ اب تو کرشنا میں گھرے ہوئے ہیں جو نتیجہ نمائندوں کی جگہ ریاستی انتظامیہ چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس ریاست میں بیوروکریسی حکمرانی پر قابض ہو، خودمختاری اور بدعنوانی کا غلبہ ہو جاتا ہے اور عوام کو بہت تکلیف ہوتی ہے، وہاں ترقی پیچھے رہ جاتی ہے اور تمام شعبوں میں مافیا راج کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوڈیشہ میں لینڈ مافیا، ریت مافیا، کان کنی مافیا اور مویشی مافیا کے خلاف بلڈوزر استعمال کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ اتر پردیش میں کیا جا رہا ہے۔ جگناتھ مندر کے رتن بھنڈار (مندر کے خزانے) کی گزشتہ کئی برسوں سے غائب ہونے والی چابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اوڈیشہ میں حالات اتنے خطرناک ہو چکے ہیں کہ موجودہ حکومت میں شری جگناتھ مندر بھی محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ نوین پٹنائک پر الزام لگایا کہ وہ سوامی لکشمانند کے قاتلوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں اور مودی حکومت کی طرف سے دیے گئے مفت راشن پر اپنی تصویر چھپانے کے لیے مرکز کی فلاحی اسکیموں کا کریڈٹ لیتے ہیں۔ یوگی نے کہا کہ پچھلے 10 برسوں میں آپ نے مودی جی کی قیادت میں ہر میدان میں نئے ہندوستان کی تبدیلی کو محسوس کیا ہے، جس میں ملک کی سرحدیں محفوظ ہیں جب کہ دہشت گردی اور نکسل ازم مکمل طور پر قابو میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ ملک میں چھوٹے سے بم دھماکے کی صورت میں بھی پاکستان سامنے آکر واضح کر رہا ہے کہ اس واقعے میں اس کا کوئی کردار نہیں ہے۔

عوام میں زبردست ناراضگی، ڈبل انجن ٹکرا کر زیرو ہو جائے گا: کھلیش

پرتاپ گڈھ (یو این آئی)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ چار سو پار کا نعرہ دینے والی بی جے پی کی چار سو پر شکست ہو گی۔ اس مرتبہ عوام انہیں 140 سیٹ پر پہنچا دے گی۔ انتخاب ساتویں مرحلے میں پہنچتے پہنچتے بی جے پی کے تئیں عوام کا غصہ ساتویں آسمان پر ہو گا۔ ڈبل انجن ٹکرا کر زیرو ہو جائے گا، اور اتر پردیش کی 80 سیٹ پر بی جے پی کا صفایا ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے جھمرات کو شرم کے گورنمنٹ انٹر کالج کے میدان میں ساج وادی پارٹی امیدوار اسپی پٹیل کیٹھل کی حمایت میں منعقد عوامی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مذکورہ تاثرات کا اظہار کیا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ عوام کا غصہ دیکھ کر بیہاں کے بی جے پی امیدوار کے آنسو نکل آئے۔ جو لوگ شہزادے کہتے تھے، انہیں شہزادے مات دینے جا رہے ہیں۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے نام پر اقتدار میں آنے والی بی جے پی حکومت میں کسانوں کی آمدنی دوگنی تو نہیں ہوئی، مگر مہنگائی بڑھا کر اراکھ کھوم